





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حديث نمبر

1

حدیث

((عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ، وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَا نَوَى، فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَهَجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ، وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ لِدُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ امْرَأَةٍ يَتَّكِفُهَا فَهَجْرَتُهُ إِلَى مَا هَا جَرَ إِلَيْهِ))  
 رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ

(صحیح البخاری: 1، و صحیح مسلم: 1907)

ترجمہ

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے کہ: "تمام اعمال (کی قبولیت) کی بنیاد نیتوں پر ہے اور ہر انسان کے لئے وہی ہے جیسی اس کی نیت ہے۔ سو جس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی خاطر ہے تو اس کی ہجرت اللہ رسول کیلئے ہی ہے (مقبول ہے) اور جس کی ہجرت دنیا حاصل کرنے کے لیے ہو یا کسی عورت سے شادی کرنے کیلئے ہو تو اس کی ہجرت اس کے مقصد کے مطابق ہے (آخرت میں اجر سے محروم رہے گا)۔"





حديث

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ -، قَالَ: بَيْتًا نَحْنُ جُلُوسٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - ذَاتَ يَوْمٍ، إِذْ طَلَعَ عَلَيْنَا رَجُلٌ شَدِيدُ بَيَاضِ الثِّيَابِ، شَدِيدُ سَوَادِ الشَّعْرِ، لَا يُرَى عَلَيْهِ أَثَرُ السَّفَرِ، وَلَا يَعْرِفُهُ مِنَّا أَحَدٌ، حَتَّى جَلَسَ إِلَى النَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -، فَأَسْنَدَ رُكْبَتَيْهِ إِلَى رُكْبَتَيْهِ، وَوَضَعَ كَفَّيْهِ عَلَى فُجْذِيهِ، وَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، أَخْبِرْنِي عَنِ الْإِسْلَامِ.

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -: ((الْإِسْلَامُ: أَنْ تَشْهَدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ، وَتَصُومَ رَمَضَانَ، وَتُحَاجَّجَ الْبَيْتَ إِنْ اسْتَطَعْتَ إِلَيْهِ سَبِيلًا)). قَالَ: صَدَقْتَ، قَالَ: فَعَجِبْنَا لَهُ يُسْأَلُهُ وَيُصَدِّقُهُ.

قَالَ: فَأَخْبِرْنِي عَنِ الْإِيمَانِ. قَالَ: ((أَنْ تُؤْمِنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ، وَرُسُلِهِ، وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، وَتُؤْمِنَ بِالْقَدْرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ)). قَالَ: صَدَقْتَ. قَالَ: فَأَخْبِرْنِي عَنِ الْإِحْسَانِ، قَالَ: ((أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ كُلَّكَ تَرَاهُ، فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ)).

قال: فأخبرني عن الساعة؟

قال: ((مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ)).

قال: فأخبرني عن أمارتها؟

قال: ((أَنْ تَلِدَ الْأُمَّةُ رَبَّتَهَا،

وَأَنْ تَرَى الْحِفَاةَ الْعُرَاةَ الْعَالَةَ رِعَاءَ الشَّيْءِ يَتَطَاوَلُونَ فِي الْبُنْيَانِ)).

ثُمَّ انْطَلَقَ، فَلَبِثْتُ مَلِيًّا، ثُمَّ قَالَ لِي: ((يَا عُمَرُ، أَتَدْرِي مَنِ السَّائِلُ؟))  
 قلتُ: اللهُ ورسولُهُ أعلمُ.  
 قال: ((فإنَّهُ جبريلُ أتاكمُ يُعَلِّمُكُمْ دِينَكُمْ))

رَوَاهُ مُسْلِمٌ

(صحیح مسلم: 8)

### ترجمہ

عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے۔ اچانک ایک آدمی آیا جس کے کپڑے بہت زیادہ سفید تھے اور بال بہت کالے تھے۔ سفر کے علامات نمایاں نہ تھے اور کوئی ہم میں سے ان کو پہچانتا نہ تھا، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر بیٹھ گیا اپنے گھٹنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گھٹنوں کے ساتھ جوڑ کر اور دونوں ہاتھ اپنی رانوں پر رکھ کر پھر کہا: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! آپ مجھے بتائیے کہ اسلام کیا ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اسلام یہ ہے کہ تو اس بات کی گواہی دے کہ کوئی عبادت کے مستحق نہیں سوائے اللہ کے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے رسول ہیں اور نماز (صلوٰۃ) قائم کرے اور زکوٰۃ ادا کرے اور رمضان کے روزے رکھے اور بیت اللہ کاج کرے، اگر وہاں تک پہنچنے کی استطاعت ہو۔" وہ بولا: آپ نے سچ کہا، ہم کو تعجب ہوا کہ خود ہی پوچھتا ہے پھر خود ہی کہتا ہے کہ سچ کہا، پھر وہ شخص بولا: آپ مجھے بتائیے کہ ایمان کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کہ تو تصدیق (قبولیت اور اطاعت والی تصدیق) کرے اور ایمان لائے اللہ پر، فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور آخرت کے دن پر اور تو اس بات پر تصدیق کرے اور ایمان لائے تقدیر کے برے اور



مجھے اثرات پر،۔" وہ شخص بولا: آپ نے سچ کہا۔ پھر اس شخص نے پوچھا: آپ مجھے بتائیے احسان کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "احسان یہ ہے کہ تو اللہ کی عبادت اس طرح کرے کہ جیسے آپ اس کو دیکھ رہے ہیں۔" اگر اسکو دیکھنے کے تصور کے مرتبہ کو نہیں پہنچ سکتے تو یہ کہ وہ تجھ کو دیکھ رہا ہے۔ پھر وہ شخص بولا: آپ مجھے بتائیے کہ قیامت کب قائم ہوگی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "جس سے پوچھا گیا ہے وہ پوچھنے والے سے زیادہ نہیں جانتا۔" وہ شخص بولا آپ مجھے اس کی نشانیاں بتلائیے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "ایک نشانی یہ ہے کہ لونڈی اپنے مالک کو جنے گی۔ دوسری نشانی یہ ہے کہ تو دیکھے گا ننگے پیر والے، ننگے جسم والے، فقیر بکریوں کو چرانے والے کہ وہ بڑی بڑی عمارتیں فخریہ طور پر بنائیں گے۔" راوی نے کہا: پھر وہ شخص چلا گیا۔ میں بڑی دیر تک ٹھہرا رہا۔ اس کے بعد آپ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: "اے عمر! کیا تم جانتے ہو؟ یہ پوچھنے والا کون تھا؟" میں نے کہا: اللہ اور اس کا رسول خوب جانتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "وہ جبریل علیہ السلام تھے جو تمہیں، تمہارا دین سکھانے آئے تھے۔"



حديث نمبر

3

حدیث

عن عبد الله بن عمر بن الخطاب رضى الله عنهما، قال: سمعتُ رسولَ الله - صلى الله عليه وسلم - يقول: ((بُني الإسلامُ على خمسٍ: شهادةِ أن لا إلهَ إلا اللهُ، وأنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، وإِقامِ الصلاةِ، وإيتاءِ الزَّكَاةِ، وحجِّ البيتِ، وصَوْمِ رَمَضَانَ))

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ

(صحیح البخاری: 8 و صحیح مسلم: 16)

ترجمہ

ابو عبد الرحمن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اسلام کی بنیاد پانچ ارکان (ستونوں) پر رکھی گئی ہے۔ اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے مستحق نہیں اور بیشک محمد صلی اللہ علیہ وسلم، اللہ کے رسول ہیں اور نماز (صلوٰۃ) قائم کرنا اور زکوٰۃ ادا کرنا اور حج کرنا اور رمضان بھر روزے رکھنا۔"



حدیث نمبر

4

حَدِيْث

((عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - قَالَ: حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - وَهُوَ الصَّادِقُ الْبَصِوْقُ: (لَإِنَّ أَحَدَكُمْ يُجْمَعُ خَلْقُهُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا نَظْفَةً، ثُمَّ يَكُونُ عَاقِبَةً مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ يَكُونُ مُضْغَةً مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ يُرْسَلُ اللَّهُ إِلَيْهِ الْمَلَكُ، فَيَنْفُخُ فِيهِ الرُّوْحَ، وَيُؤَمَّرُ بِأَرْبَعِ كَلِمَاتٍ: بِكُتِّبَ رِزْقُهُ وَعَمَلُهُ وَأَجَلُهُ، وَشَقِيٌّ أَوْ سَعِيدٌ، فَوَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ إِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ حَتَّىٰ مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا إِلَّا ذِرَاعٌ، فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ فَيَدْخُلُهَا، وَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ حَتَّىٰ مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا إِلَّا ذِرَاعٌ، فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ، فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَدْخُلُهَا))

رَوَاةُ الْبَحَاَرِيْ وَمُسْلِمٌ

(صحيح البخارى: 3208. وصحيح مسلم: 2643)

ترجمہ

ابو عبد الرحمن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ہم سے بیان فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (آپ صلی اللہ علیہ وسلم سچے ہیں اور آپ کی بات کو سچا مانا جاتا ہے) بیان فرمایا کہ: "تم میں سے ہر کوئی اپنے ماں کے پیٹ میں چالیس دنوں تک نطفہ کی شکل میں رہتا ہے، اتنے ہی دنوں تک پھر ایک جے ہوئے خون کی شکل میں رہتا ہے اور پھر وہ اتنے ہی دنوں تک ایک مضغہ (گوشت کے لو تھڑے) کی شکل میں رہتا ہے۔ اس کے بعد ایک فرشتہ بھیجا جاتا اور روح پھونکی جاتی ہے اور اسے چار باتوں کے لکھنے کا حکم دیتا

ہے جیسے اس کا رزق، اس کی موت کا وقت اور عمل اور یہ کہ بد ہے یا نیک۔ سو اللہ کی قسم اسکے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں کہ تم میں سے کوئی شخص زندگی بھر نیک کام کرتا جنتیوں کے نیک اعمال کی طرح اور جب جنت اور اس کے درمیان صرف ایک گز کا فاصلہ رہ جاتا ہے تو اس کی تقدیر کا فیصلہ سامنے آ جاتا ہے اور دوزخ والوں کے عمل شروع کر دینے کے سبب وہ نتیجہ میں جہنم میں داخل ہو جاتا ہے۔

اسی طرح تم میں سے ایک شخص زندگی بھر برے کام کرتا رہتا ہے اور جب دوزخ اور اس کے درمیان صرف ایک ہاتھ کا فاصلہ رہ جاتا ہے تو اس کی تقدیر کا فیصلہ غالب آ جاتا ہے اور جنت والوں کے کام کرنے کی وجہ سے نتیجہ میں جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔"





حدیث

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ-: ((مَنْ أَحَدَّثَ فِي أَمْرٍ نَاهَذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ))  
 وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ: مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرٌ نَاهَهُوَ رَدٌّ.

زَوَالَةُ الْبَيْتِ الْمَدِينِيِّ وَمُسْتَلَمَاتُهَا

(صحیح البخاری: 2697. و صحیح مسلم: 1718)

ترجمہ

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس نے ہمارے اس دین میں کوئی ایسی نئی چیز ایجاد کی جو اس میں نہیں تھی تو وہ قابل رد ہے۔"  
 اور مسلم کی روایت میں ہے کہ: جس نے کوئی ایسا عمل کیا جس پر ہمارا فیصلہ نہیں، تو وہ عمل مردود ہے۔





حديث نمبر

6

حدیث

عَنِ الثُّعْمَانَ بْنِ بَشِيرٍ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا - قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - يَقُولُ: ((إِنَّ الْحَلَائِلَ بَيِّنٌ وَإِنَّ الْحَرَامَ بَيِّنٌ، وَبَيْنَهُمَا أُمُورٌ مُشْتَبِهَاتٌ، لَا يَعْلَمُهُنَّ كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ، فَمَنْ اتَّقَى الشُّبُهَاتِ اسْتَبْرَأَ لِدِينِهِ وَعِرْضِهِ، وَمَنْ وَقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِي الْحَرَامِ، كَالرَّاعِي يَرعى حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يَرْتَعَ فِيهِ، أَلَا وَإِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى، أَلَا وَإِنَّ حِمَى اللَّهِ هَرَامُهُ، أَلَا وَإِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً إِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ، وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ، أَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ))

رَوَاهُ الْجَزَائِرِيُّ وَمُسْلِمٌ

(صحیح البخاری: 52، و صحیح مسلم: 1599)

ترجمہ

ابو عبد اللہ نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: "بے شک حلال بالکل واضح ہے اور حرام بھی بالکل واضح ہے اور ان دونوں کے درمیان بعض امور و معاملات شبہ والے ہیں جن کو بہت سے لوگ نہیں جانتے پھر جو کوئی بچ گیا شبہ کی چیزوں سے بھی، اس نے اپنے دین اور عزت کو بچا لیا اور جو کوئی ان شبہ والی چیزوں میں پڑ گیا دراصل وہ حرام میں پڑ گیا اس کی مثال اس چرواہے کی ہے جو چرواہے کے آس پاس اپنے جانور کو چرائے۔ قریب ہے کہ وہ جانور کبھی اس چرواہے کے اندر گھس جائے، سن لو! ہر بادشاہ کی ایک چرواہے (حد بندی) ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی چرواہے (حدود) حرام کردہ چیزیں ہیں۔ خبردار رہو! جسم میں ایک گوشت کا ٹکڑا ہے، جب وہ درست ہو گا تو سارا جسم درست ہو گا اور جب وہ بگڑا، سارا جسم بگڑ جائے گا۔ خبردار رہو! وہ ٹکڑا آدمی کا دل ہے۔



حدیث

عَنْ تَمِيمِ الدَّارِيِّ - رَضِيَ اللهُ عَنْهُ -: أَنَّ النَّبِيَّ - صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ: ((الدِّينُ النَّصِيحَةُ ثَلَاثًا))، قُلْنَا: لِمَنْ يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ: ((لِلَّهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِأُمَّةِ الْمُسْلِمِينَ وَعَامَّتِهِمْ))

رَوَاهُ مُسْلِمٌ

(صحیح مسلم: 55)

ترجمہ

سیدنا ابو رقیہ تمیم بن اوس داری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "دین خیر خواہی اور بھلائی چاہنے (سچی نصیحت) کا نام ہے۔" ہم نے کہا: کس کی خیر خواہی اور بھلائی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ کی اور اس کی کتاب کی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اور مسلمانوں کے حاکموں کی اور سب مسلمانوں کی۔"





حدیث

عَنْ ابْنِ عُمَرَ - رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا - : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ : (( أُمِرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ ، وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ ، فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ ، عَصَبُوا مِثْيَ دِمَاءِهِمْ وَأَمْوَالَهُمْ ، إِلَّا بِحَقِّ الْإِسْلَامِ ، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ تَعَالَى ))

رَوَاهُ الْجَزَائِرِيُّ وَمُسْلِمٌ

(صحیح البخاری 25، و صحیح مسلم: 22)

ترجمہ

عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مجھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے) حکم دیا گیا ہے کہ لوگوں سے اس وقت تک قتال کروں جب تک کہ گواہی دیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں ہے اور یہ کہ محمد ﷺ، اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور نماز ادا کرنے لگیں اور زکوٰۃ دیں، جب وہ یہ کرنے لگیں گے تو مجھ سے اپنے خون و مال کو محفوظ کر لیں گے، سوائے اسلام کے حق کے (رہا ان کے دل کا معاملہ تو) ان کا حساب، اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔"



حديث نمبر

9

حدیث

((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يقول: "ما نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ، فَاجْتَنِبُوهُ، وَمَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ، فَأَتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ، فَإِنَّمَا أَهْلَكَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَثْرَةُ مَسَائِلِهِمْ، وَاخْتِلَافُهُمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ))

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ

(صحیح البخاری: 7288، صحیح مسلم: 1337)

ترجمہ

ابو ہریرہ عبد الرحمن بن صخر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میں جس سے تم کو منع کر دوں اس سے دور رہو اور بچو، اور جو بھی حکم دوں اس کو پورا کرو جتنا تم سے ہو سکے، کیوں کہ تم سے پہلے لوگ کو جس نے تباہ کیا وہ ہے، انکا کثرت سے سوالات کرنا اور اپنے نبیوں کے ساتھ اختلاف کرنا۔"





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حدیث نمبر

10

حدیث

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -: ((إِنَّ اللَّهَ طَيِّبٌ لَا يَقْبَلُ إِلَّا طَيِّبًا، وَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى أَمَرَ الْمُؤْمِنِينَ بِمَا أَمَرَ بِهِ الْمُرْسَلِينَ، فَقَالَ: يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُّوَا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا، وَقَالَ تَعَالَى: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ، ثُمَّ ذَكَرَ الرَّجُلَ يُطِيلُ السَّفَرَ: أَشْعَفَ أَعْيُنًا، مَهْدًا يَدَيْهِ إِلَى السَّمَاءِ: يَا رَبِّ يَا رَبِّ، وَمَطْعَمَهُ حَرَامًا، وَمَشْرَبَهُ حَرَامًا، وَمَلْبَسَهُ حَرَامًا، وَغَدِيَّ بِالْحَرَامِ، فَأَنَّى يُسْتَجَابُ لِذَلِكَ؟))

رَوَاهُ مُسْلِمٌ

(صحیح مسلم: 1015)

ترجمہ

سیدنا ابو ہریرہ عبد الرحمن بن صخر رضی اللہ عنہ نے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ پاک ہے اور پاک مال کو ہی قبول کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے مومنین کو انہیں باتوں کا حکم دیا جو اس نے اپنے رسولوں کو دیا اور فرمایا: "اے رسولو! کھاؤ پاکیزہ اشیاء اور نیک عمل کرو، اور فرمایا: "اے ایمان والو! کھاؤ پاک چیزیں جو ہم نے تم کو عطا کی۔"، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے شخص کا ذکر کیا جو کہ لمبا سفر کر کے آتا ہے سر کے بال کھلے ہوئے ہوں اور گردو غبار میں اٹا ہوا ہے اور پھر اپنے ہاتھ آسمان کی طرف اٹھاتا ہے اور کہتا ہے اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! حالانکہ اس کا کھانا حرام ہے اور اس کا پینا حرام ہے اور اس کا لباس حرام ہے اور اس کی غذا حرام ہے پھر اس کی دعا کیونکر قبول ہو۔"





حدیث

عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ سِبْطِ رَسُولِ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - وَرِجَائِنِهِ -  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - قَالَ: حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -:  
(دَحَّ مَا يَرِيكَ إِلَى مَا لَا يَرِيكَ))

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ: 2518، وَالتَّسَائِيُّ: 5711، وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ: حَدِيثٌ حَسَنٌ  
صَحِيحٌ، وَصَحَّحَهُ الْإِبْرَاهِيمِيُّ فِي صَحِيحِ الْجَامِعِ: 7377)

ترجمہ

ابو محمد حسن بن علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہما جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نواسہ اور خوبصورت اور  
خوشبودار پھول ہیں، انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان یاد رکھا ہے  
کہ: "ہر اس چیز کو چھوڑ دو جو تمہیں شک اور پیچیدگی میں ڈالے اور اسے اختیار کرو جو  
تمہیں شک میں نہ ڈالے۔"





حدیث

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ -، عَنِ النَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ:  
 ((مَنْ حَسَّنَ إِسْلَامَ الْمَرْءِ تَرَكُهُ مَا لَا يَعْزِيهِ))

الترمذی: 2317، ابن ماجہ: 3976 - وصححه الالبانی فی صحیح الجامع:

(5911)

ترجمہ

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "آدمی کے اسلام کی اچھائی یہ ہے کہ وہ ایسی چیزوں کو چھوڑ دے جو اس سے تعلق نہیں رکھتی۔"



حدیث نمبر

13

حدیث

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - عَنِ النَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -  
 قَالَ: ((لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ))  
 رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ

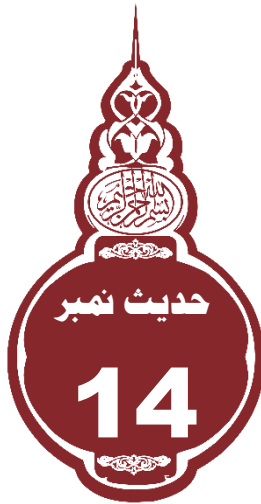
(صحیح البخاری: 13، صحیح مسلم: 45)

ترجمہ

رسول اللہ ﷺ کے خادم ابو حمزہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "تم میں سے کوئی شخص مکمل ایمان والا نہیں ہو سکتا جب تک اپنے بھائی کے لیے وہ نہ چاہے جو اپنے نفس کے لیے چاہتا ہو۔"







حدیث

((عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -: ((لَا يَجِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِلَّا بِأَحَدِي ثَلَاثٍ: الثَّيِّبُ الزَّانِي، وَالنَّفْسُ بِالنَّفْسِ، وَالتَّارِكُ لِدِينِهِ الْمَفَارِقُ لِلْجَمَاعَةِ))

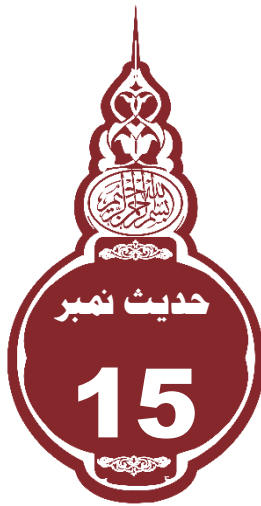
زَوَاةُ الْبُخَارِيِّ وَمُسْنَدُهُ

(صحیح البخاری: 6878، صحیح مسلم: 1676)

ترجمہ

عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "خون حلال نہیں کسی بھی مسلمان کا جو کلمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی گواہی دینے والا ہو، البتہ تین حالتوں میں سے کوئی ایک حالت پیش آجائے۔، شادی شدہ ہو کر زنا کرنے والا اور جان کے بدلہ جان، اسلام سے نکل جانے والا، مرتد جماعت کو چھوڑ دینے والا۔"





حدیث

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - عَنِ رَسُولِ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ: ((مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، فَلْيُكَلِّمْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، فَلْيُكْرِمْ جَارَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ))

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ

(صحیح البخاری: 6018، و صحیح مسلم: 47)

ترجمہ

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو کوئی اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن کو مانتا (قبولیت والی تصدیق) ہو وہ اچھی بات کرے یا خاموش رہے جو کوئی اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن کو مانتا (قبولیت والی تصدیق) ہو تو اپنے پڑوسی کی عزت و اکرام کرے اور جو کوئی اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن کو مانتا (قبولیت والی تصدیق) ہو تو وہ اپنے مہمان کی عزت و اکرام کرے۔"





حدیث

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - : أَوْصِنِي، قَالَ: ((لَا تَغْضَبْ)) فَرَدَّدَ مِرَارًا قَالَ: ((لَا تَغْضَبْ))  
 رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

(صحیح البخاری: 6116)

ترجمہ

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ مجھے آپ کوئی وصیت (اہم نصیحت) فرمادیجئے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: "غصہ نہ کر"۔ انہوں نے کئی مرتبہ یہ سوال کیا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: "غصہ نہ کر۔"





حدیث

عَنْ أَبِي يَعْلَى شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ: ((إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ، فَإِذَا قَاتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ، وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَةَ، وَلِيَجِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ، وَلِيُرْحَ ذَبِيحَتَهُ))

رَوَاهُ مُسْلِمٌ

(صحیح مسلم: 1955)

ترجمہ

ابو یعلیٰ شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ہر کام میں بھلائی فرض کی (فیصلہ کیا) ہے، لہذا جب تم قتال یا قتل کرو (قصاص) تو اس میں حسن اخلاق کا مظاہرہ کرو اور جب تم ذبح کرو تو بھلے انداز میں ذبح یعنی اسکو چاہئے کہ چھری کو تیز کر لے اور اپنے جانور کو راحت میسر کرے۔ "







حدیث

عَنْ أَبِي دَرٍّ وَمَعَاذِ بْنِ جَبَلٍ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا - : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ : (( اتَّقِ اللَّهَ حَيْثُمَا كُنْتَ ، وَاتَّبِعِ السَّبِيَّةَ الْحَسَنَةَ تَمَحُّهَا ، وَخَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقِي حَسَنًا ))

(الترمذی: 1987- وحسنه الالبانی فی صحیح الجامع: 97)

ترجمہ

ابو ذر جنڈب بن جنادہ رضی اللہ عنہ اور ابو عبد الرحمن معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جہاں کہیں رہو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو، برائی کے بعد بھلائی کرو جو برائی کو مٹادے اور لوگوں کے ساتھ معاملہ کرو حسن اخلاق کے ساتھ۔"



حدیث نمبر

19

حدیث

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كُنْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَ:

((يَا غُلَامُ إِنِّي أَعَلِمْتُكَ كَلِمَاتٍ: أَحْفَظِ اللَّهَ يَحْفَظَكَ. أَحْفَظِ اللَّهَ تَجِدْهُ تَجَاهَكَ، إِذَا سَأَلْتَ فَاسْأَلِ اللَّهَ، وَإِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللَّهِ، وَاعْلَمْ أَنَّ الْأُمَّةَ لَوِ اجْتَمَعَتْ عَلَى أَنْ يَنْفَعُوكَ بِشَيْءٍ، لَمْ يَنْفَعُوكَ إِلَّا بِشَيْءٍ قَدْ كَتَبَهُ اللَّهُ لَكَ، وَإِنْ اجْتَمَعُوا عَلَى أَنْ يَضُرُّوكَ بِشَيْءٍ، لَمْ يَضُرُّوكَ إِلَّا بِشَيْءٍ قَدْ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَيْكَ. رُفِعَتِ الْأَقْلَامُ وَجَفَّتِ الصُّحُفُ)).

وفي رواية غير الترمذی: ((احفظ الله تجده أمامك. تعرّف إلى الله في الرخاء يعرفك في الشدة. واعلم أن ما أخطأك لم يكن ليصيبك، وما أصابك لم يكن ليخطئك. واعلم أن النصر مع الصبر، وأن الفرج مع الكرب، وأن مع العسر يسراً)).

(الترمذی: 2516- و صححه الالبانی فی صحیح الجامع: 7957)

ترجمہ

عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سواری پر بیٹھتا تھا، آپ نے فرمایا: "اے لڑکے! بیشک میں تمہیں چند اہم باتیں سکھاتا ہوں: تم اللہ تعالیٰ کے احکامات کی حفاظت کرو، وہ تمہاری حفاظت فرمائے گا، اللہ تعالیٰ کے حقوق کا خیال رکھو، اسے تم اپنے سامنے پاؤ گے، جب تم کوئی چیز مانگو تو صرف اللہ تعالیٰ سے مانگو، جب تم مدد چاہو تو صرف اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرو، اور یہ بات جان لو کہ

اگر ساری امت بھی جمع ہو کر تمہیں کچھ نفع پہنچانا چاہے تو وہ تمہیں کچھ بھی نفع نہیں پہنچا سکتی مگر اتنا ہی جتنا اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے لکھ دیا ہے، اور اگر وہ تمہیں کچھ نقصان پہنچانے کے لیے جمع ہو جائے کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتی مگر اتنا ہی جتنا اللہ تعالیٰ نے تمہارے خلاف لکھ دیا ہے، (تقدیر کے) قلم اٹھالیے اور صحیفے خشک ہو گئے ہیں۔"

❖ ترمذی کے علاوہ ایک اور روایت میں یہ الفاظ مروی ہیں:

اللہ تعالیٰ کے احکامات کی حفاظت کرو، تم اللہ تعالیٰ کو اپنے سامنے پاؤ گے۔ خوش حالی میں اللہ تعالیٰ کو یاد رکھو وہ تمہیں تنگی میں یاد رکھے گا اور جان لو کہ جو مصیبت تم سے خطا ہو گئی وہ تمہیں پہنچنے والی ہی نہیں اور جو مصیبت تمہیں پہنچی وہ تم سے خطا ہونے والی ہی نہیں۔ اور جان لو کہ مدد صبر کے ساتھ ملتی ہے۔ اور ہر تنگی کے ساتھ کشادگی اور ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔



حديث نمبر

20

حدیث

عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -: ((إِنَّ هَيْئًا أَدْرَكَ النَّاسَ مِنْ كَلَامِ التُّبُوَّةِ الْأُولَى: إِذَا لَمْ تَسْتَسْخِي، فَاصْنَعْ مَا شِئْتُ))

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

(صحیح البخاری: 6120)

ترجمہ

ابو مسعود عقبہ بن عمرو انصاری بدری رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "لوگوں نے قدیم پیغمبروں کے کلام جو پائے اور سیکھے ان میں یہ بھی ہے کہ جب تجھ میں حیاء نہ ہو تو پھر جو جی چاہے کر لے۔"







حدیث

عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قُلْ لِي فِي الْإِسْلَامِ قَوْلًا لَا أَسْأَلُ عَنْهُ أَحَدًا غَيْرَكَ. قَالَ: ((قُلْ: آمَنْتُ بِاللَّهِ، ثُمَّ اسْتَقَمْتُ))

رَوَاهُ مُسْلِمٌ

(صحیح مسلم: 38)

ترجمہ

سیدنا ابو عمرو یا ابو عمرہ سفیان بن عبد اللہ ثقفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، میں نے کہا: یا رسول اللہ! مجھے اسلام میں ایک ایسی بات بتادیجئے کہ پھر میں اس کو آپ کے علاوہ کسی سے نہ پوچھوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کہہ" میں اللہ تعالیٰ پر ایمان لایا (قبولیت و اطاعت والی تصدیق) پھر اس پر استقامت (ثابت قدم رہ)۔





حدیث

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا - : أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - فَقَالَ : أَرَأَيْتَ إِذَا صَلَّيْتُ الْمَكْتُوبَاتِ ، وَصُمْتُ رَمَضَانَ ، وَأَحْلَلْتُ الْحَلَالَ ، وَحَرَّمْتُ الْحَرَامَ ، وَلَمْ أَزِدْ عَلَى ذَلِكَ شَيْئًا ، أَدْخُلُ الْجَنَّةَ ؟ قَالَ : (( نَعَمْ ))

رَوَاهُ مُسْلِمٌ

(صحیح مسلم: 15)

ترجمہ

جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہ بے شک ایک شخص نے عرض کیا: یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! اگر میں فرض نماز ادا کروں اور رمضان بھر روزے رکھوں اور حلال کو حلال سمجھوں اور حرام کو حرام سمجھوں اور اس پر کچھ بھی زیادہ نہ کروں تو میں جنت میں جاؤں گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ہاں۔"





حدیث

عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -: ((الظُّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ تَمْلَأُ الْبَيْزَانَ، وَسُبْحَانَ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، تَمْلَأَانِ أَوْ تَمْلَأُ مَا بَيْنَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَالصَّلَاةُ نُورٌ، وَالصَّدَقَةُ بُرْهَانٌ، وَالصَّبْرُ ضِيَاءٌ، وَالْقُرْآنُ حُجَّةٌ لَكَ أَوْ عَلَيْكَ، كُلُّ النَّاسِ يَعُدُّو، فَبَاعِ نَفْسَهُ، فَمُعْتِقُهَا... أَوْ مُوْبِقُهَا))

رواۃ مسند

(صحیح مسلم: 223)

ترجمہ

ابوما لک حارث بن عاصم اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "طہارت ایمان کا حصہ ہے اور "الحمد للہ" ترازو کو بھر دے گا اور "سبحان اللہ" اور "الحمد للہ" دونوں کلمات، آسمانوں اور زمین کے بیچ کی جگہ کو بھر دیں گے اور نماز نور ہے اور صدقہ دلیل ہے اور صبر روشنی ہے اور قرآن تیرے حق میں یا تیرے خلاف دلیل و حجت ہو گا، ہر ایک آدمی صبح کو اٹھتا ہے اور اپنے آپ کو حوالے کرتا یا پھر نیک کام کر کے اللہ کے عذاب سے آزاد کروا لیتا ہے یا برے کام کر کے اپنے آپ کو تباہ کر لیتا ہے۔"





حديث

عَنْ أَبِي ذَرٍّ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - عَنِ النَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - فِيمَا يَرَوِي عَنْ رَبِّهِ - عَزَّ وَجَلَّ - أَنَّهُ قَالَ: ((يَا عِبَادِي إِنِّي حَزَمْتُ الظُّلْمَ عَلَى نَفْسِي، وَجَعَلْتُهُ بَيْنَكُمْ وَهَيِّئْتُ لَكُمْ مِنْهُ مَا تُطَالِبُونَ، يَا عِبَادِي كُلُّكُمْ ضَالٌّ إِلَّا مَنْ هَدَيْتُهُ فَاسْتَهْدُونِي أَهْدِيكُمْ، يَا عِبَادِي كُلُّكُمْ جَائِعٌ إِلَّا مَنْ أَطْعَمْتُهُ فَاسْتَطْعِبُونِي أَطْعِمْكُمْ، يَا عِبَادِي كُلُّكُمْ عَارٍ إِلَّا مَنْ كَسَوْتُهُ فَاسْتَكْسُونِي أَكْسِكُمْ، يَا عِبَادِي إِنَّكُمْ تُخْطِئُونَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَأَنَا أَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعاً، فَاسْتَغْفِرُونِي أَغْفِرْ لَكُمْ. يَا عِبَادِي إِنَّكُمْ لَنْ تَبْلُغُوا صِرِّي فَتَضُرُّونِي، وَلَنْ تَبْلُغُوا نَفْعِي فَتَنْفَعُونِي. يَا عِبَادِي لَوْ أَنَّ أَوْلَكُمْ وَأَخْرَكُمْ وَإِنْسَكُمْ وَجَنَّتُمْ كَانُوا عَلَى اتَّقَى قَلْبِ رَجُلٍ وَاحِدٍ مِنْكُمْ، مَا زَادَ ذَلِكَ فِي مُلْكِي شَيْئاً، يَا عِبَادِي لَوْ أَنَّ أَوْلَكُمْ وَأَخْرَكُمْ وَإِنْسَكُمْ وَجَنَّتُمْ كَانُوا عَلَى أُجْرِ قَلْبِ رَجُلٍ وَاحِدٍ مِنْكُمْ، مَا نَقَصَ ذَلِكَ مِنْ مُلْكِي شَيْئاً، يَا عِبَادِي لَوْ أَنَّ أَوْلَكُمْ وَأَخْرَكُمْ وَإِنْسَكُمْ وَجَنَّتُمْ قَامُوا فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ فَسَأَلُونِي فَأَعْطَيْتُ كُلَّ إِنْسَانٍ مَسْأَلَتَهُ، مَا نَقَصَ ذَلِكَ مِنِّي عِنْدِي إِلَّا كَمَا يَنْقُصُ الْبَحْرُ إِذَا أُدْخِلَ الْبَحْرَ. يَا عِبَادِي، إِنَّمَا هِيَ أَعْمَالُكُمْ أُحْصِيهَا لَكُمْ، ثُمَّ أُوَفِّيكُمْ بِهَا، فَمَنْ وَجَدَ خَيْراً، فَلْيَحْمَدِ اللَّهَ، وَمَنْ وَجَدَ غَيْرَ ذَلِكَ، فَلَا يَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ))

رواه مسلم

(صحيح مسلم: 2577)

ترجمہ

سیدنا ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ سے روایت کیا، فرمایا پروردگار نے: "اے میرے بندو! میں نے اپنے اوپر ظلم کو منع کر لیا ہے اور تم پر بھی حرام کیا، سو تم آپس میں ایک دوسرے پر ظلم مت کرو۔ اے میرے بندو! تم راستہ پانے والے نہیں ہو مگر جس کو میں راہ بتلاؤں (ہدایت سے نوازوں) لہذا مجھ سے راہ مانگو (ہدایت کی دعا کرو)، میں تمہیں راہ بتلاؤں گا۔ اے میرے بندو! تم سب بھوکے ہو مگر جس کو میں کھلاؤں تو مجھ سے کھانا مانگو میں تم کو کھلاؤں گا۔ اے میرے بندو! تم سب ننگے ہو مگر جس کو میں پہناؤں، تو مجھ سے کپڑا مانگو، میں تم کو پہناؤں گا۔ اے میرے بندو! تم رات دن گناہ کرتے ہو اور میں سب گناہوں کو بخشا ہوں، تو مجھ سے بخشش چاہو میں تم کو بخشوں گا۔ اے میرے بندو! تم میرا نقصان نہیں کر سکتے اور نہ مجھ کو فائدہ پہنچا سکتے ہو، اگر تمہارے اگلے اور پچھلے، آدمی اور جنات سب کے سب، تمہارے سب سے بڑے پرہیزگار شخص کی طرح ہو جائیں تو میری سلطنت میں کچھ اضافہ نہ ہو گا اور اگر تمہارے سارے اگلے اور پچھلے، آدمی اور جنات، تمہارے سب سے بڑے بدکردار شخص کی طرح ہو جائیں تو میری سلطنت میں سے کچھ کم نہ ہو گا۔ اے میرے بندو! اگر تمہارے سارے اگلے اور پچھلے، آدمی اور جنات، ایک میدان میں کھڑے ہوں، پھر مجھ سے مانگنا شروع کریں اور میں ہر ایک کو اس کی مانگ کے مطابق دے دوں تب بھی میرے پاس جو کچھ ہے وہ کم نہ ہو گا مگر اتنا جیسے دریا میں سوئی ڈبو کر نکال لو۔ اے میرے بندو! یہ تو تمہارے ہی اعمال ہیں جن کو تمہارے لیے شمار کرتا رہتا ہوں، پھر تم کو ان اعمال کا پورا بدلہ دوں گا، سو جو شخص بہتر بدلہ پائے تو اسکو اللہ کا شکر کرنا چاہیے اور جو برابردلہ پائے تو اپنے آپ ہی کو ملامت کر لے۔







حدیث

عَنْ أَبِي دَرٍّ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - أَنَّ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَالُوا لِلنَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - : يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَهَبَ أَهْلُ الدُّنُورِ بِالْأَجُورِ، يُصَلُّونَ كَمَا نُصَلِّي، وَيَصُومُونَ كَمَا نَصُومُ، وَيَتَصَدَّقُونَ بِفُضُولِ أَمْوَالِهِمْ، قَالَ: ((أُولَئِكَ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ مَا تَصَدَّقُونَ؟ إِنَّ بِكُلِّ تَسْبِيحَةٍ صَدَقَةٌ، وَبِكُلِّ تَكْبِيرَةٍ صَدَقَةٌ، وَبِكُلِّ تَحْمِيدَةٍ صَدَقَةٌ، وَبِكُلِّ تَهْلِيلَةٍ صَدَقَةٌ، وَأَمْرٌ بِالْمَعْرُوفِ صَدَقَةٌ، وَنَهْيٌ عَنِ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ، وَفِي بَضْعِ أَحَدِكُمْ صَدَقَةٌ)). قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَيُّ أَيِّ أَحَدِنَا شَهَوْتُهُ وَيَكُونُ لَهُ فِيهَا... أَجْرٌ؟ قَالَ: ((أَرَأَيْتُمْ لَوْ وَضَعَهَا فِي حَرَامٍ، أَمَا كَانَ عَلَيْهِ وِزْرٌ. فَكَذَلِكَ إِذَا وَضَعَهَا فِي الْحَلَالِ كَانَ لَهُ أَجْرٌ))

رَوَاهُ مُسْلِمٌ

(صحیح مسلم: 720)

ترجمہ

سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ چند اصحاب رضی اللہ عنہم، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہا کہ اے اللہ کے رسول! مال والے سب اجر لوٹ لے گئے، اس لیے کہ وہ نماز پڑھتے ہیں جیسے ہم پڑھتے ہیں اور روزہ رکھتے ہیں جیسے ہم روزہ رکھتے ہیں اور اپنے زائد مالوں سے صدقہ دیتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تمہارے لیے بھی تو اللہ تعالیٰ نے صدقہ کا انتظام کر دیا کہ ہر تسبیح صدقہ ہے اور ہر تکبیر صدقہ ہے اور ہر تحمید صدقہ ہے اور ہر بار لا الہ الا اللہ کہنا صدقہ ہے اور اچھی بات کا حکم دینا صدقہ ہے اور بری بات سے روکنا صدقہ ہے اور ہر شخص کی اپنی ازداجی ضرورت کی تکمیل بھی صدقہ

ہے۔ "لوگوں نے عرض کی کہ یا رسول اللہ (ﷺ)! ہم میں سے کوئی شخص اپنی شہوت پوری کرتا ہے تو کیا اس میں ثواب بھی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "کیوں نہیں دیکھو تم اگر اسے حرام میں صرف کر لو تو کیا گناہ نہیں ہوگا؟ اسی طرح جب حلال میں صرف کرتا ہے تو ثواب ہوتا ہے۔"



حديث نمبر

26

حدیث

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -: ((كُلُّ سُلَاحِيٍّ مِنَ النَّاسِ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ، كُلُّ يَوْمٍ تَطْلُعُ فِيهِ الشَّمْسُ: تَعْدِلُ بَيْنَ الْاِثْنَيْنِ صَدَقَةٌ، وَتُعِينُ الرَّجُلَ فِي دَابَّتِهِ، فَتَحْمِلُهُ عَلَيْهَا، أَوْ تَرْفَعُ لَهُ عَلَيْهَا مَتَاعَهُ صَدَقَةٌ، وَالْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ، وَبِكُلِّ خُطْوَةٍ تَمْشِيهَا إِلَى الصَّلَاةِ صَدَقَةٌ، وَتُمْسِطُ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ صَدَقَةٌ))  
 رَوَاهُ الْجَزَائِرِيُّ وَمُسْلِمٌ

(صحیح البخاری: 2989، و صحیح مسلم: 1009)

ترجمہ

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "سورج طلوع ہونے والے ہر دن، انسان کے ہر ایک جوڑے پر صدقہ لازم ہوتا ہے۔ پھر اگر وہ انسانوں کے درمیان انصاف کرے تو یہ بھی ایک صدقہ ہے اور اگر کسی کو سواری کے معاملے میں اس طرح مدد پہنچائے کہ اسے اس پر سوار کرائے یا سواری پر اس کا سامان اٹھا کر رکھ دے تو یہ بھی ایک صدقہ ہے اور اچھی بات منہ سے نکالنا بھی ایک صدقہ ہے اور ہر قدم جو نماز کے لیے اٹھتا ہے، وہ بھی صدقہ ہے اور اگر کوئی راستے سے کسی تکلیف دینے والی چیز کو ہٹا دے تو وہ بھی ایک صدقہ ہے۔"





حدیث

عَنِ النَّوَاسِ بْنِ سَمْعَانَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - عَنِ النَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ: ((الْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ، وَالْإِثْمُ: مَا حَاكَ فِي نَفْسِكَ، وَكَرِهْتَ أَنْ يَطَّلِعَ عَلَيْهِ النَّاسُ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ وَابِصَةَ بْنِ مَعْبُدٍ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - فَقَالَ: ((جِئْتِ تَسْأَلُ عَنِ الْبِرِّ وَالْإِثْمِ؟)) قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: ((اسْتَفْتِ قَلْبَكَ، الْبِرُّ مَا اطْمَأْنَنْتَ إِلَيْهِ النَّفْسُ، وَالطَّمَأَنَّ إِلَيْهِ الْقَلْبُ، وَالْإِثْمُ مَا حَاكَ فِي النَّفْسِ، وَتَرَدَّدَ فِي الصَّدْرِ، وَإِنْ أَفْتَاكَ النَّاسُ وَأَفْتَوْكَ))

رَوَاهُ مُسْلِمٌ

(صحیح مسلم: 2553- مسند احمد: 228/4، الدارمی: 246/2، برقم: 2533)

ترجمہ

سیدنا نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے 'بھلائی اور برائی' کے متعلق پوچھا، آپ ﷺ نے فرمایا: " (البر کا مطلب) بھلائی، عمدہ اخلاق کو کہتے ہیں اور (الاثم کا مطلب) گناہ وہ ہے جو تیرے دل میں کھٹکے اور یہ بات تجھ کو بری لگے کہ لوگ اس سے مطلع ہوں۔"

وابصہ بن معبد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو میرے پاس نیکی (البر) کے بارے میں سوال کرنے کے لیے آیا ہے؟۔ میں نے عرض کیا: ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "اپنے دل سے فتویٰ پوچھ۔ نیکی وہ ہے جس سے تیرا نفس اور دل مطمئن ہو اور گناہ وہ ہے جو تیرے دل میں کھٹکے اور تیرے سینے میں ہچکچاہٹ پیدا کرے، چاہے لوگ تجھے اس کے جواز کا فتویٰ ہی کیوں نہ دیتے رہیں۔"



حديث نمبر

28



حدیث

عَنْ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - قَالَ: وَعَظَّنَا رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - مَوْعِظَةً، وَجَلَّتْ مِنْهَا الْقُلُوبُ، وَذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُيُونُ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَلَّمَهَا مَوْعِظَةٌ مُودِعٌ، فَأَوْصِنَا، قَالَ: ((أَوْصِيكُمْ بِتَقْوَى اللَّهِ، وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ، وَإِنْ تَأَمَّرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ، وَإِنَّهُ مِنْ يَعْشُ مِنْكُمْ بَعْدِي فَسِيرِي اخْتِلافاً كَثِيراً، فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمَهْدِيِّينَ، عَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِدِ، وَإِيَّاكُمْ وَمُحَدَّثَاتِ الْأُمُورِ، فَإِنَّ كُلَّ يَدْعَةٍ ضَلَالَةٌ))

(أبو داود: 4607، الترمذی: 2686 - وصححه الالبانی فی صحیح الجامع: 2549)

ترجمہ

عرباض بن ساریہ نے کہا: ایک دن رسول اللہ ﷺ نے، ہمیں دل پر اثر انداز ہونے والی نصیحت کی جس سے دل تڑپ اٹھے، اور آنکھ سے آنسو جاری ہو گئے، پھر ہم نے کہا: اللہ کے رسول (ﷺ)! یہ تو کسی داعی و نصیحت کی سی نصیحت ہے، تو آپ ﷺ ہمیں وصیت فرمائیے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "میں تمہیں وصیت کرتا ہوں اللہ کا تقویٰ (نافرمانیوں سے بچنا)، امیر کی بات سننے اور اس کی اطاعت کرنے کی وصیت کرتا ہوں، خواہ وہ کوئی حبشی غلام زبردستی تم پر حاکم کیوں نہ بن جائے، اس لیے کہ جو میرے بعد تم میں سے زندہ رہے گا عنقریب وہ بہت سے اختلافات دیکھے گا، تو تم میری سنت اور ہدایت یافتہ خلفاء راشدین کے طریقہ کار کو مضبوطی سے تھام لو، اور اسے دانتوں (داڑو والے دانت) سے مضبوط پکڑ لینا، اور دین میں نکالی گئی نئی باتوں سے بچتے رہنا، اس لیے کہ ہر (دین میں بدعت) نئی بات بدعت ہے، اور ہر بدعت گمراہی ہے۔"

حديث نمبر

29

حدیث

عَنْ مُعَاذِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ أَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ وَيُبَاعِدُنِي مِنَ النَّارِ، قَالَ: "لَقَدْ سَأَلْتُ عَنْ عَظِيمٍ وَإِنَّهُ لَيْسَ بِهُ عَلَى مَنْ يَشْرَهُ اللهُ عَلَيْهِ: تَعْبُدُ اللهُ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا، وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ، وَتَصُومُ رَمَضَانَ، وَتُحُجُّ الْبَيْتَ". ثُمَّ قَالَ: "أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى أَبْوَابِ الْخَيْرِ؟ الصَّوْمُ جُنَّةٌ، وَالصَّدَقَةُ تُطْفِئُ الْخَطِيئَةَ كَمَا يُطْفِئُ الْمَاءُ النَّارَ، وَصَلَاةُ الرَّجُلِ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ"، ثُمَّ تَلَا: ﴿تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ حَتَّى بَلَغَ﴾ ﴿يَعْمَلُونَ﴾ ثُمَّ قَالَ: "أَلَا أُخْبِرُكَ بِرَأْسِ الْأَمْرِ وَعَمُودِهِ وَذِرْوَعِ سِنَامِهِ؟" قُلْتُ: بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ، قَالَ: "رَأْسُ الْأَمْرِ الْإِسْلَامُ، وَعَمُودُهُ الصَّلَاةُ، وَذِرْوَعُ سِنَامِهِ الْجِهَادُ". ثُمَّ قَالَ: "أَلَا أُخْبِرُكَ بِمَلَاكٍ ذَلِكَ كُلُّهُ؟" قُلْتُ: بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ، فَأَخَذَ بِلِسَانِهِ، قَالَ: "كُفَّ عَلَيْكَ هَذَا"، قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللهِ، وَإِنَّا لَمُؤَاخِذُونَ بِمَا نَتَكَلَّمُ بِهِ؟ فَقَالَ: "ثَلَاثَتُكَ أُمَّكَ، وَهَلْ يَكُفُّ النَّاسَ فِي النَّارِ عَلَى وُجُوهِهِمْ، أَوْ عَلَى مَنَاخِرِهِمْ إِلَّا حَصَائِدُ أَلْسِنَتِهِمْ"

(الترمذی: 2616۔ وابن ماجہ: 3873 (صحیح)۔ و صححه الالبانی فی صحیح

الجامع: 5136)

ترجمہ

معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ مجھے کوئی ایسا عمل بتائیے جو مجھے جنت میں لے جائے، اور جہنم

سے دور رکھے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "تم نے ایک بہت بڑی بات پوچھی ہے اور  
 یہ عمل اس شخص کے لیے آسان ہے جس کے لیے اللہ تعالیٰ آسان کر دے۔  
 تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اس کا کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، نماز قائم کرو، زکاۃ دو،  
 رمضان کے روزے رکھو، اور بیت اللہ کا حج کرو۔" پھر آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا میں  
 تمہیں بھلائی کے راستے نہ بتاؤں؟ روزہ ڈھال ہے، صدقہ گناہ کو ایسے بچھا دیتا ہے جس  
 طرح پانی آگ کو بجھاتا ہے، اور آدھی رات کے وقت آدمی کا نماز تہجد پڑھنا"، پھر  
 آپ ﷺ نے آیت تلاوت فرمائی:

(سورۃ السجدۃ، سورۃ نمبر 32، آیت نمبر: 16-17)

"ان کے پہلو اپنے بستروں سے الگ رہتے ہیں اپنے رب کو امید اور خوف کے  
 ساتھ پکارتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دے رکھا ہے وہ خرچ کرتے ہیں  
 (16) کوئی نفس نہیں جانتا جو کچھ ہم نے ان کی آنکھوں کی ٹھنڈک ان کے  
 لئے پوشیدہ کر رکھی ہے، جو کچھ کرتے تھے یہ اس کا بدلہ ہے (17) کنتک  
 تلاوت فرمائی۔"

آپ ﷺ نے پھر فرمایا: "کیا میں تمہیں دین کی اصل، اس کا ستون اور اس کی چوٹی  
 نہ بتا دوں؟" میں نے کہا: کیوں نہیں؟ اللہ کے رسول (ﷺ) ضرور بتائیے  
 آپ ﷺ نے فرمایا: "دین کی اصل اسلام ہے اور اس کا ستون عمود (نماز ہے اور  
 اس کی چوٹی دین کے لئے محنت ہے۔" پھر آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا میں تمہیں وہ چیز  
 نہ بتاؤں جو ان سب خوبیوں کو اکٹھا کر لے؟" میں نے کہا: جی ہاں، اللہ کے نبی! پھر

آپ ﷺ نے اپنی زبان پکڑی، اور فرمایا: "اسے اپنے قابو میں رکھو"، میں نے کہا: اللہ کے نبی! کیا ہم جو کچھ بولتے ہیں اس پر پکڑے جائیں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "تمہاری ماں تم کو گم کر دے، معاذ! لوگ اپنی زبانوں کے نتائج کی وجہ سے تو اوندھے منہ یا نتھنوں کے بل جہنم میں ڈالے جائیں گے؟"۔





حدیث

عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخَثَمِيِّ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - عَنِ النَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ: ((لَإِنَّ اللَّهَ فَرَضَ فَرَائِضَ، فَلَا تُضَيِّعُوهَا، وَحَدَّ حُدُوداً فَلَا تَعْتَدُوهَا، وَحَرَّمَ أَشْيَاءَ، فَلَا تَنْتَهِكُوهَا، وَسَكَتَ عَنْ أَشْيَاءَ رَحْمَةً لَكُمْ غَيْرَ نِسْيَانٍ، فَلَا تَبْحَثُوا عَنْهَا))

(الدار قطنی: 184/4 - وضعفه الالبانی فی ضعیف الجامع: 1597، ولكن صححه اخرون)

ترجمہ

ابو ثعلبہ الخثمی جرثوم بن ناشب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "بے شک اللہ تعالیٰ نے فرائض کو لازم قرار دے دیا ہے، تم انہیں ضائع نہ کرو اور حدود کا تعین کر دیا ہے، تم ان سے آگے نہ بڑھو۔ اور بعض اشیاء کو حرام کر دیا گیا ہے، پس ان کا ارتکاب نہ کرو بعض اشیاء کے بارے میں بھول کر نہیں بلکہ اپنی رحمت سے سکوت فرمایا ہے، پس ان کے بارے میں پیچھے نہ پڑو۔"



حدیث نمبر

31



حدیث

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ إِذَا عَمَلْتُهُ أَحَبَّنِي اللَّهُ، وَأَحَبَّنِي النَّاسُ. فَقَالَ: ((أَزْهَدْ فِي الدُّنْيَا يُحِبُّكَ اللَّهُ، وَأَزْهَدْ فِيمَا فِي أَيْدِي النَّاسِ يُحِبُّكَ النَّاسُ))

(ابن ماجہ: 4102- و صحہ الالبانی فی السلسلۃ الصحیحۃ: 944)

ترجمہ

ابو العباس سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص نے آکر عرض کیا: اے اللہ کے رسول! مجھے کوئی ایسا عمل بتائیے جسے میں کروں تو اللہ تعالیٰ بھی مجھ سے محبت کرے، اور لوگ بھی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "دنیا سے بے رغبتی رکھو، اللہ تعالیٰ تم کو محبوب رکھے گا، اور جو کچھ لوگوں کے پاس ہے اس سے آرزو نہ لگاؤ، تو لوگ تم سے محبت کریں گے۔"





حدیث

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ -: أَنَّ النَّبِيَّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ: ((لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ))

حَدِيثٌ حَسَنٌ، رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالْدَّارِقُطْنِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْنَدًا. وَرَوَاهُ مَالِكٌ فِي "الْمَوْطَأِ" عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا، فَأَسْقَطَ أَبُو سَعِيدٍ، وَلَهُ طُرُقٌ يُقَوِّى بَعْضُهَا بِبَعْضٍ.

(ابن ماجه: 2340، الدار قطنى: 77/3، الموطأ: 746/2 - وصححه الالبانى فى السلسلة الصحيحة: 250، وصحيح الجامع: 7517)

ترجمه

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "نہ نقصان خود اٹھاؤ نہ دوسروں کو نقصان پہنچاؤ۔"





حدیث

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ: ((لَوْ يُعْطَى النَّاسُ بِدَعْوَاهُمْ، لَادَّعَى رَجُلٌ أَمْوَالَ قَوْمٍ وَدِمَاءَهُمْ وَلَكِنِ الْبَيِّنَةُ عَلَى الْمُدَّعَى وَالْيَمِينُ عَلَى مَنْ أَنْكَرَ)).

(البیہقی: 252/10، صححه البانی فی صحیح الجامع: 5335) "وَبَعْضُهُ فِي الصَّحِيحَيْنِ" البخاری: 4552، مسلم: 1711

ترجمہ

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ: "اگر صرف دعویٰ کی وجہ سے لوگوں کو عطا کیا جانے لگے تو بہت سے لوگ خون اور مال کے دعویٰ کو لے کر کھڑے ہو جائیں گے بلا دلیل۔ لیکن دعویٰ کرنے والے پر دلیل پیش کرنے کی ذمہ داری ہے اور انکار کرنے والے پر قسم کھانے کی ذمہ داری ہے۔"



حدیث نمبر

34

حدیث

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ: ((مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ، فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ، وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ))

رواه مسلم

(صحیح مسلم: 49)

ترجمہ

طارق بن شہاب سے روایت ہے، سب سے پہلے جس نے عید کے دن نماز سے پہلے خطبہ شروع کیا، وہ مروان تھا، اس وقت ایک شخص کھڑا ہوا اور کہنے لگا: خطبہ سے پہلے نماز ہے۔ مروان نے کہا: یہ بات متروک کر دی گئی۔ ابو سعید رضی اللہ عنہ نے کہا: اس شخص نے تو اپنا حق ادا کر دیا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص تم میں سے کسی منکر (خلاف شرع) کام کو دیکھے تو اس کو اپنے ہاتھ سے ہٹا دے، اگر اتنی طاقت نہ ہو تو زبان سے، اور اگر اتنی بھی طاقت نہ ہو تو دل ہی سے سہی دل میں اس کو برا جانے (اس سے بیزار ہو) یہ سب سے کم درجہ کا ایمان ہے۔"







حدیث

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -: ((لَا تَحَاسَدُوا، وَلَا تَتَّجَشُوا، وَلَا تَبَاغَضُوا، وَلَا تَدَابَرُوا، وَلَا يَبِيعَ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ، وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا، الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ، لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ، وَلَا يَكْذِبُهُ، وَلَا يَحْقِرُهُ، التَّقْوَى هَاهُنَا))، - وَيُشِيرُ إِلَى صَدْرِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ - ((يَحْسِبُ امْرَأً مِنَ الشَّرِّ أَنْ يَحْقِرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ، كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ: دَمُهُ وَمَالُهُ وَعِرْضُهُ))

رَوَاهُ مُسْلِمٌ

(صحیح مسلم: 2564)

ترجمہ

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "حسد مت کرو، دھوکے بازی مت کرو، بغض مت رکھو، پیٹ مت پھیرو ایک دوسرے سے، کوئی تم میں سے دوسرے کی بیچ پر بیچ نہ کرے اور اللہ تعالیٰ کے بندو! بھائی بھائی ہو جاؤ۔ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے نہ اس پر ظلم کرے، نہ اس کو ذلیل کرے، نہ اس کو حقیر جانے، تقویٰ اور پرہیزگاری یہاں ہے۔" اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سینے کی طرف تین بار اشارہ کیا "آدمی کے براہونے کے لئے بس اتنا کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے، مسلمان کی سب چیزیں دوسرے مسلمان پر حرام ہیں اس کا خون، مال، عزت اور آبرو۔"





حدیث

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - عَنِ رَسُولِ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -، قَالَ: ((مَنْ نَفَسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً مِنْ كُرْبِ الدُّنْيَا، نَفَسَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرْبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ يَشْرَ عَلَى مُعْسِرٍ، يَشْرَ اللَّهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا، سَتَرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَاللَّهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ، وَمَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا، سَهَّلَ اللَّهُ لَهُ بِهِ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ، وَمَا جَلَسَ قَوْمٌ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللَّهِ، يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ، وَيَتَدَارَسُونَهُ بَيْنَهُمْ، إِلَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ، وَعَشِيَتْهُمْ الرَّحْمَةُ، وَحَقَّتْ لَهُمُ الْمَلَائِكَةُ، وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِي مَجْلِسِ عِنْدَهُ، وَمَنْ بَطَأَ بِهِ عَمَلُهُ، لَمْ يُسِرْ عَيْبَهُ نَسْبُهُ)) (رَوَاهُ مُسْلِمٌ بِهَذَا اللَّفْظِ)

رَوَاهُ مُسْلِمٌ

(صحیح مسلم: 2699)

ترجمہ

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص کسی مومن پر سے کوئی دنیا کی ایک تکلیف بھی دور کرے تو اللہ تعالیٰ اس پر آخرت کی تکلیفوں میں سے ایک تکلیف دور کریں گے اور جو شخص تنگ دست (مشکل میں پھنسے) پر آسانی کر دے، اللہ تعالیٰ اس پر دنیا اور آخرت میں آسانی کرے گا اور جو شخص دنیا میں کسی مسلمان کا عیب ڈھانکے گا، تو اللہ تعالیٰ، دنیا اور آخرت میں اس کا عیب ڈھانکے گا۔ اللہ تعالیٰ بندے کی مدد کرتا رہے گا جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہے، اور جو شخص علم حاصل کرنے کی راہ پر چل پڑے، اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کا راستہ سہل

کر دے گا اور جو لوگ اللہ تعالیٰ کے گھر میں جمع ہو کر اس کی کتاب پڑھیں اور ایک دوسرے کو پڑھائیں تو ان پر سکینت اترے گی اور رحمت ان کو ڈھانپ لے گی اور فرشتے ان کو گھیر لیں گے اور اللہ تعالیٰ ان لوگوں کا ذکر اپنے پاس رہنے والوں میں کرے گا، اور جس کا عمل کوتاہی کرے تو اس کا نسب ورشتہ کچھ کام نہ آئے گا۔





حدیث

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-  
فِيمَا يَرَوَى عَنْ رَبِّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ: ((إِنَّ اللَّهَ - عز وجل - كَتَبَ  
الْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ، ثُمَّ بَيَّنَ ذَلِكَ، فَمَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا،  
كَتَبَهَا اللَّهُ عِنْدَهُ حَسَنَةً كَامِلَةً، وَإِنْ هَمَّ بِهَا فَعَمِلَهَا، كَتَبَهَا اللَّهُ عِنْدَهُ  
عَشْرَ حَسَنَاتٍ إِلَى سَبْعِ مِئَةِ ضِعْفٍ إِلَى أَضْعَافٍ كَثِيرَةٍ، وَإِنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ،  
فَلَمْ يَعْمَلْهَا، كَتَبَهَا عِنْدَهُ حَسَنَةً كَامِلَةً، وَإِنْ هَمَّ بِهَا، فَعَمِلَهَا كَتَبَهَا اللَّهُ  
سَيِّئَةً وَاحِدَةً))

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَالْمُسْلِمِيُّ

(صحیح البخاری: 6491، و صحیح مسلم: 131)

ترجمہ

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روایت کرتے ہیں اپنے رب  
سے: "اللہ تعالیٰ نے نیکیاں اور برائیاں مقدر کر دی ہیں اور پھر انہیں صاف صاف بیان کر دیا  
ہے۔ پس جس نے کسی نیکی کا ارادہ کیا لیکن اس پر عمل نہ کرے گا تو اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے  
ایک مکمل نیکی کا بدلہ لکھا ہے اور اگر اس نے ارادہ کے بعد اس پر عمل بھی کر لیا تو اللہ تعالیٰ  
نے اس کے لیے اپنے یہاں دس گنا سے سات سو گنا تک نیکیاں لکھی ہیں اور اس سے بڑھ کر  
اور جس نے کسی برائی کا ارادہ کیا اور پھر اس پر عمل نہیں کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے اپنے  
یہاں نیکی لکھی ہے اور اگر اس نے ارادہ کے بعد اس پر عمل بھی کر لیا تو اپنے یہاں اس کے  
لیے ایک برائی لکھی ہے۔"



حدیث

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -: ((إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَالَ: مَنْ عَادَى لِي وَلِيًّا، فَقَدْ آذَنَهُ بِالْحَرْبِ، وَمَا تَقَرَّبَ إِلَيَّ عَبْدِي بِشَيْءٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْهُمَا افْتَرَضْتُ عَلَيْهِ، وَلَا يَزَالُ عَبْدِي يَتَقَرَّبُ إِلَيَّ بِالنَّوَافِلِ حَتَّى أُحِبَّهُ، فَإِذَا أَحَبَبْتُهُ، كُنْتُ سَمْعَهُ الَّذِي يَسْمَعُ بِهِ، وَبَصَرَهُ الَّذِي يُبْصِرُ بِهِ، وَيَدَهُ الَّتِي يَبْتَطِشُ بِهَا، وَرِجْلَهُ الَّتِي يَمْشِي بِهَا، وَلَئِنْ سَأَلَنِي لِأَعْطَيْتَهُ، وَلَئِنْ اسْتَعَاذَنِي لِأُعِيذَنَّهُ))

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

(صحیح البخاری: 6502)

ترجمہ

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جس نے میرے کسی ولی سے دشمنی کی تو میں اس سے جنگ کا اعلان کرتا ہوں اور میرا بندہ جن جن عبادتوں سے میرا قرب حاصل کرتا ہے اور کوئی عبادت مجھ کو اس سے زیادہ پسند نہیں ہے جو میں نے اس پر فرض کی ہے اور میرا بندہ فرض ادا کرنے کے بعد نفل عبادتیں کر کے مجھ سے اتنا نزدیک ہو جاتا ہے کہ میں اس سے محبت کرنے لگ جاتا ہوں۔ پھر جب میں اس سے محبت کرنے لگ جاتا ہوں تو میں اس کے کان بن جاتا ہوں جن سے وہ سنتا ہے، اس کی آنکھ بن جاتا ہوں جن سے وہ دیکھتا ہے، اس کا ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے، اس کا پاؤں بن جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے اور اگر وہ مجھ سے مانگتا ہے تو میں اسے دیتا ہوں اگر وہ کسی چیز سے میری پناہ مانگتا ہے تو میں اسے محفوظ رکھتا ہوں اور میں جو کام کرنا چاہتا ہوں اس میں مجھے اتنا تردد نہیں ہوتا جتنا کہ مجھے اپنے مومن بندے کی جان نکالنے میں ہوتا ہے۔ وہ تو موت کو پسند نہیں کرتا اور مجھ کو بھی اسے تکلیف دینا برا لگتا ہے۔"





حدیث

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ- قَالَ: ((إِنَّ اللَّهَ تَجَاوَزَ لِي عَنْ أُمَّتِي الْخَطَأَ وَالزَّسْيَانَ، وَمَا اسْتَكْرَهُوا عَلَيْهِ))

(ابن ماجہ: 2045، البيهقي: 7 - وصححه الالبانی فی صحيح الجامع: 1836، وإرواء الغلیل، رقم: 82)

ترجمہ

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے میرے لئے میری امت سے خطا (چوک)، بھول اور مجبوری کی حالت میں کیے گئے کاموں سے درگزر فرمائی ہے۔





حدیث

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - يَمْنِيكِي، فَقَالَ:

((كُنْ فِي الدُّنْيَا كَلَنِّكَ غَرِيبٌ، أَوْ عَابِرُ سَبِيلٍ)) وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ: إِذَا أَمْسَيْتَ، فَلَا تَنْتَظِرِ الصُّبْحَ، وَإِذَا أَصْبَحْتَ فَلَا تَنْتَظِرِ الْمَسَاءَ، وَخُذْ مِنْ صِحَّتِكَ لِمَرَضِكَ، وَمِنْ حَيَاتِكَ لِمَوْتِكَ))

رَوَاهُ الْجَزَائِرِيُّ

(صحیح البخاری: 6416)

ترجمہ

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا مونڈھا کپڑا کر فرمایا: "دنیا میں اس طرح ہو جائیے تو اجنبی یا مسافر (راستہ چلنے والا ہو)۔" عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے: شام ہو جائے تو صبح کے منتظر نہ رہو اور صبح کے وقت شام کے منتظر نہ ہو، اپنی صحت کو مرض سے پہلے غنیمت جانو اور زندگی کو موت سے پہلے۔"





حدیث

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: - ((لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّىٰ يَكُونَ هَوَاهُ تَبَعًا لِمَا جِئْتُ بِهِ)).

[حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ، رَوَيْنَاهُ فِي كِتَابِ "الْحُجَّةِ" بِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ]

(البیہقی " المدخل الى السنن الكبرى": 192/1- وضعفه الالبانی فی تخریج مشکاة المصابیح: 166، ولكن صححه اخرون)

ترجمہ

ابو محمد عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ اس کی خواہش میری لائی ہوئی شریعت کے تابع نہ ہو جائے۔"





حدیث

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - يَقُولُ: ((قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: يَا ابْنَ آدَمَ، إِنَّكَ مَا دَعَوْتَنِي وَرَجَوْتَنِي غَفَرْتُ لَكَ عَلَى مَا كَانَ مِنْكَ وَلَا أُبَالِي، يَا ابْنَ آدَمَ لَوْ بَلَغَتْ ذُنُوبُكَ عَنَانَ السَّمَاءِ، ثُمَّ اسْتَغْفَرْتَنِي، غَفَرْتُ لَكَ، يَا ابْنَ آدَمَ إِنَّكَ لَوْ أَتَيْتَنِي بِقُرَابِ الْأَرْضِ خَطِيئًا، ثُمَّ لَقَيْتَنِي لَا تُشْرِكُ بِي شَيْعًا، لَا تَيْتُكَ بِقُرَابِهَا مَغْفِرَةً))

(الترمذی: 3540- وصححه الالبانی فی صحیح الجامع: 4338)

ترجمہ

انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: "اللہ کہتا ہے: اے آدم کے بیٹے! جب تک تو مجھ سے دعائیں کرتا رہے گا اور مجھ سے اپنی امیدیں اور توقعات وابستہ رکھے گا میں تجھے بخشا رہوں گا، چاہے تیرے گناہ کسی بھی درجے پر پہنچے ہوئے ہوں، مجھے کسی بات کی پرواہ و ڈر نہیں ہے، اے آدم کے بیٹے! اگر تیرے گناہ آسمان کو چھونے لگیں پھر تو مجھ سے مغفرت طلب کرنے لگے تو میں تجھے بخش دوں گا اور مجھے کسی بات کی پرواہ نہ ہوگی۔ اے آدم کے بیٹے! اگر تو زمین برابر بھی گناہ کر بیٹھے اور پھر مجھ سے مغفرت طلب کرنے کے لیے ملے لیکن میرے ساتھ کسی طرح کا شرک نہ کیا ہو تو میں تیرے پاس اس کے برابر مغفرت لے کر آؤں گا اور تجھے بخش دوں گا"۔







حدیث

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -: ((الْحُقُّوا الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا، فَمَا أَبْقَتِ الْفَرَائِضَ، فَلَأُولَى رَجُلٍ ذَكَرٍ))

زَوَاةُ الْبِخَارِيِّ وَمُسْنَدُهُ

(صحیح البخاری: 6735 و صحیح مسلم: 1615)

ترجمہ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میراث ان کے وارثوں تک پہنچا دو اور جو باقی رہ جائے وہ اس کو ملے گا جو مرد میت کا بہت نزدیکی رشتہ دار ہو۔





حدیث

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ:  
 ((الرَّضَاعَةُ تُحَرِّمُ مَا تَحَرِّمُ الْوَالِدَةُ))

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ

(صحیح البخاری: 5099 و صحیح مسلم: 1444)

ترجمہ

نبی کریم ﷺ کی زوجہ مطہرہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ:  
 "جیسے خون ملنے سے حرمت ہوتی ہے، ویسے ہی دودھ پینے سے بھی حرمت ثابت ہو  
 جاتی ہے۔"



حدیث نمبر

45

حدیث

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِمَكَّةَ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْجَنْزِيرِ وَالْأَصْنَامِ)) فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ شُحُومَ الْمَيْتَةِ، فَإِنَّهُ يُطْلَى بِهَا السُّفْنُ، وَيُدَهَنُ بِهَا الْجُلُودُ، وَيَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ؛ قَالَ: ((لَا، هُوَ حَرَامٌ))، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - عِنْدَ ذَلِكَ: ((قَاتِلِ اللَّهُ الْيَهُودَ، إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيْهِمُ الشُّحُومَ، فَأَجْمَلُوهُ، ثُمَّ بَاعُوهُ، فَأَكَلُوا ثَمَنَهُ))

رَوَاهُ الْجَزَائِرِيُّ وَمُسْلِمٌ

(صحیح البخاری: 2236 و صحیح مسلم: 1581)

ترجمہ

جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، فتح مکہ کے سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، آپ کا قیام ابھی مکہ ہی میں تھا کہ: "اللہ اور اس کے رسول نے شراب، مردار، سوراہتوں کا بیچنا حرام قرار دے دیا ہے۔" اس پر پوچھا گیا کہ یا رسول اللہ! مردار کی چربی کے متعلق کیا حکم ہے؟ اسے ہم کشتیوں پر ملتے ہیں۔ کھالوں پر اس سے تیل کا کام لیتے ہیں اور لوگ اس سے اپنے چراغ بھی جلاتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: "نہیں وہ حرام ہے۔" اسی موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: "اللہ یہودیوں کو برباد کرے اللہ تعالیٰ نے جب چربی ان پر حرام کی تو ان لوگوں نے پگھلا کر اسے بیجا اور اس کی قیمت کھائی۔"



حدیث

عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - بَعَثَهُ إِلَى الْيَمَنِ، فَسَأَلَهُ عَنِ أَشْرِبَةِ تُصْنَعُ بِهَا، فَقَالَ: ((وَمَا هِيَ؟)) قَالَ: الْبِتْعُ وَالْمِزْرُ، فَقِيلَ لِأَبِي بُرْدَةَ: وَمَا الْبِتْعُ؟ قَالَ: نَبِيدُ الْعَسَلِ، وَالْمِزْرُ نَبِيدُ الشَّعِيرِ، فَقَالَ: ((كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ))

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ

(صحيح البخارى: 4343، وصحيح مسلم: 2001)

ترجمہ

ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے انہیں یمن بھیجا۔ ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے ان شربتوں کا مسئلہ پوچھا جو یمن میں بنائے جاتے تھے۔ نبی کریم ﷺ نے دریافت فرمایا کہ: "وہ کیا ہیں؟" ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ "بتع" اور "مزر" (سعید بن ابی بردہ نے کہا کہ) میں نے ابو بردہ (اپنے والد) سے پوچھا "بتع" کیا چیز ہے؟ انہوں نے بتایا کہ شہد سے تیار کی ہوئی شراب اور "مزر" جو سے تیار کی ہوئی شراب۔ نبی کریم ﷺ نے جواب میں فرمایا کہ: "ہر نشہ آور چیز پینا حرام ہے۔"





حديث نمبر

47

حدیث

عَنِ الْبِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ: ((مَا مَلَأَ آدَمِيٌّ وَعَاءً شَرًّا مِنْ بَطْنٍ، يَحْسِبُ ابْنُ آدَمَ أَكَلَاتُ يُقِنُّنَ صُلْبَهُ، فَإِنْ كَانَ لَا مَحَالَةَ، فَتُلُكُ لِعِطَاعِمِهِ، وَتُلُكُ لِشَرِّ ابْنِهِ، وَتُلُكُ لِنَفْسِهِ))

(الترمذی: 2380۔ وابن ماجہ: 3349 وصحہ البانی فی صحیح الترغیب: 2135)

ترجمہ

مقدم بن معدیکرب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: "کسی آدمی نے کوئی برتن اپنے پیٹ سے زیادہ برا نہیں بھرا، آدمی کے لیے چند لقمے ہی کافی ہیں جو اس کی پیٹھ کو سیدھا رکھیں اور اگر زیادہ ہی کھانا ضروری ہو تو پیٹ کا ایک تہائی حصہ اپنے کھانے کے لیے، ایک تہائی پانی پینے کے لیے اور ایک تہائی سانس لینے کے لیے باقی رکھے۔"



حديث نمبر

48

حدیث

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ: ((أَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ كَانَ مُنَافِقًا، وَإِنْ كَانَتْ خَصْلَةٌ مِنْهُنَّ فِيهِ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنَ النِّفَاقِ حَتَّى يَدْعَهَا: مَنْ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ، وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ، وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ))

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ

(صحیح البخاری: 2459 و صحیح مسلم: 58)

ترجمہ

عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "چار خصلتیں ایسی ہیں کہ جس شخص میں بھی وہ ہوں گی، وہ منافق ہو گا یا ان چار میں سے اگر ایک خصلت بھی اس میں ہے تو اس میں نفاق کی ایک خصلت ہے یہاں تک کہ وہ اسے چھوڑ دے۔ جب بولے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو پورا نہ کرے، جب معاہدہ کرے تو بے وفائی کرے، اور جب جھگڑے تو بدزبانی پر اتر آئے۔"





حدیث

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - عَنِ النَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ: ((لَوْ أَنَّكُمْ تَوَكَّلُونَ عَلَى اللَّهِ حَقَّ تَوَكُّلِهِ لَرَزَقَكُمْ كَمَا يَرْزُقُ الطَّيْرَ، تَغْدُو غِمَاصًا، وَتَرْوِحُ بِطَانًا))

(الترمذی: 2344. وابن ماجہ: 4164. صحیح الجامع للالبانی: 5254. وسلسلة الصحيحة للالبانی: 310)

ترجمہ

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اگر تم لوگ اللہ پر توکل (بھروسہ) کرو جیسا کہ اس پر توکل کرنے کا حق ہے تو تمہیں اسی طرح رزق ملے گی جیسا کہ پرندوں کو ملتی ہے کہ صبح کو وہ بھوکے نکلتے ہیں اور شام کو آسودہ واپس آتے ہیں۔"





حدیث

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسَيْرٍ قَالَ: أَتَى النَّبِيَّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ شَرَائِعَ الْإِسْلَامِ قَدْ كَثُرَتْ عَلَيْنَا، فَبَابٌ تَتَمَسَّكَ بِهِ جَمْعٌ؛ قَالَ: ((لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مَنْ ذَكَرَ اللَّهَ - عَزَّ وَجَلَّ -))

(مسند احمد: 17680، وابن ماجه: 3793- صحيح. و الترمذی: 3375، صحیح)

ترجمہ

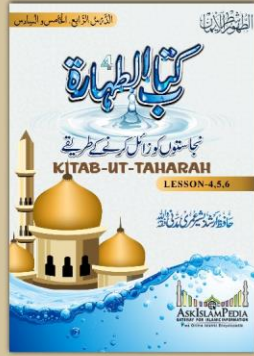
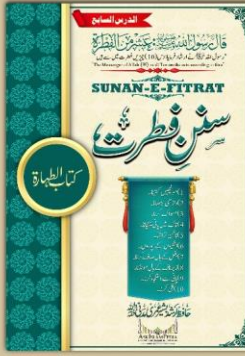
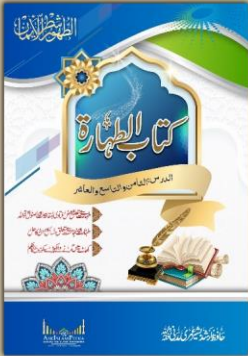
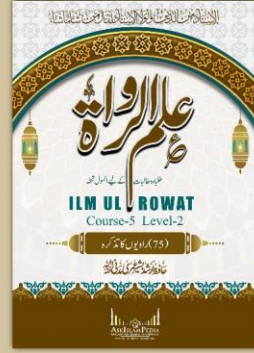
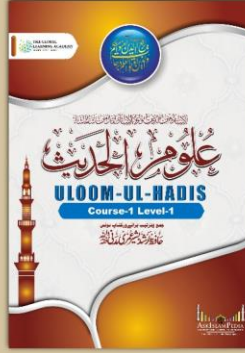
عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک اعرابی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ: اسلام کے اصول و قواعد مجھ پر بہت ہو گئے ہیں، لہذا آپ مجھے کوئی ایسی چیز بتا دیجیے جس پر میں مضبوطی سے جم جاؤں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تمہاری زبان ہمیشہ ذکر الہی سے تر رہنی چاہیے۔"





الحمد لله

دكتور حافظ ارشد باشیر عمری مدنی مفتی  
کے دیگر کتب



[www.abmqurannotes.com](http://www.abmqurannotes.com) | [www.askislampedia.com](http://www.askislampedia.com) | [www.askmadani.com](http://www.askmadani.com)

**Shaikh Dr. Arshad Basheer Umari Madani**

Hafiz, Alim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A.;

Founder & Director of AskIslamPedia.com

Chairman: Ocean The ABM School, Hyderabad, TS, INDIA.

+91 92906 21633 (WhatsApp only)